

دعوتِ فکر | از محمد نشاۃ تائش قصوری - ناشر: مکتبہ اشرفیہ، مرید کے (شیخوپورہ) قیمت: - ۱۲ روپے۔

اقل تو یہ تعریف کرتا ہوں کہ بریلوی مکتب فکر کی اس کتاب کا اندازہ بیان اس طرح کا مناظر آ نہیں ہے جیسا عام طور پر ان حلقوں میں پایا جاتا ہے، لیکن مخالفین کے لیے خوبصورت پیرائے کے باوجود کہیں کہیں وہ مغائرت جھلک پڑتی ہے جس سے اتحاد بین المسلمین کا نازک جذبہ شیشیدہ ہو جاتا ہے۔ دراصل بڑے ساثر کی یہ مختصر کتاب ایک فریق (بریلویوں) کا مرتب کردہ کیس ہے۔ دوسرے فریق (دیوبندیوں) کے خلاف۔ دوسرے فریق کی طرف سے اس کا جواب ہمارے سامنے نہیں ہے کہ حتمی فیصلہ کیا جاسکے۔ ہم دونوں کو ملتِ اسلامیہ کا جزو سمجھتے ہیں۔ اور ہر اختلاف کو کھینچنا کر وجہ تکفیر قرار نہیں دیتے۔ دونوں طرف فکری لحاظ سے کیا کیا افراط و تفریط پائی جاتی ہے۔ اس سے قطع نظر آج جو تماشا بادشاہی مسجد میں دکھایا گیا ہے وہ ایسی کتابوں کو بے معنی بنا دیتا ہے۔ پہلے محکمہ اوقاف کی ڈائریکٹری سے ڈاکٹر یوسف گورایہ صاحب کو مہٹوایا۔ پھر اب ان کی مکمل برطرفی ہوئی جبکہ ان کے کیے ہوئے علی و دیگر کاموں کے لیے صوبے سے مرکز تک تحسین موجود رہی ہے پھر اب مولانا عبدالقادر آزاد کو دھکیل کر محکمہ اوقاف کی سربراہی اور بادشاہی مسجد کی امامت حاصل کرنے کا پروگرام ایسی چیزیں ہیں کہ ان کے بعد اتحاد بین المسلمین کے لیے آپ جتنی بھی دعوتِ فکر دیں۔ عملی اقدامات قوم کو افتراق کی طرف لے جانے والے ہیں۔ حالانکہ اس وقت اصل توجہ الحاد، شریعت دشمنی، مغرب پرستی، اشتراکیت پسندی اور سیاسی و معاشی بگاڑ پر سب کو مل کر صرف کرنی چاہیے۔ سبب جذبہ اتحاد حقیقت میں غالب آجائے گا تو دونوں طرف کے حضرات اخوت کے احساس کے تحت اپنی اپنی تحریروں اور اپنے اپنے شعائر پر غور و فکر کر کے ان کی اصلاح کر لیں گے۔

سبب زوالِ امت | از چوہدری رحمت علی - ناشر: عمران پبلیکیشنز - دارالرحمت

مدیر شہید روڈ، اچھرہ - لاہور - ص ۶۱ قیمت: ۳۰ روپے۔

مسلمانوں کے قرونِ اولیٰ کے دورِ عروج کو سامنے رکھ کر کبھی کبھی سوچنے والے کے دل

یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر آج کے مسلمان زوال سے کیوں دوچار ہیں۔ اس موضوع پر بہت سے لوگوں نے لکھا ہے۔ اس مختصر کتاب میں چوہدری رحمت علی نے صحیح تجزیہ کے بتایا ہے کہ ہمیں کن خرابیوں اور بد اعمالیوں نے پست کر دیا ہے۔

ایک درویش، ایک مجاہد | از نذیر احمد خان سابق لیکچرار - بہ اہتمام: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ ناشر: مکتبہ المنار، منصورہ۔ لاہور۔ اسٹیڈ کاغذ، خوبصورت سرورق۔ قیمت: درج نہیں۔

اس کتاب میں چوہدری بہاول خاں ناگہ کی سوانح اور ان کے مطالعہ کردار پر مشتمل ہے اس میں چوہدری صاحب کے اخلاق کے خاص خاص پہلو سامنے لائے گئے ہیں۔ میری گواہی بھی یہی ہے کہ یہ مرحوم بزرگ سمہن خلوص، دیانت، محنت، خدمت اور پابندی نظم کے خوگر تھے۔ تہذیب، ملازمت، محکمہ تنہیم کی افسری اور پچھریٹا ٹرمنٹ کے بعد تمام اداروں میں ان کا کردار بے داغ رہا۔ مرحوم نے اہم منغد دینی پمفلٹ بھی لکھے۔ یہ پمفلٹ ایسے تمام لوگوں کو پڑھتا چاہئیں جو زندگی کو سنوارنا چاہتے ہوں۔

سیرت تابعین | مؤلف: ڈاکٹر عبدالرحمن رأفت پاشا۔ مترجم (عربی سے اردو) محمد نصر اللہ خاں خازن۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی۔ لاہور۔ تقسیم کنندہ: المنار بک سنٹر، منصورہ، لاہور۔ ۱۸ - صفحات: ۱۵۸۔ رنگین دبیز سرورق۔ قیمت درج نہیں۔

نہایت مفید کتاب ہے۔ اس میں اکابر تابعین میں سے ۱۲ اصحاب کے اسوال پیش کیے گئے ہیں۔ یہ صرف چند رجال خاص کے اسوال ہی نہیں ہیں، بلکہ اس دور کے دینی مزاج اور تہذیبی ماحول اور اخلاقی قدروں کا ایک نقشہ بھی سامنے آجاتا ہے۔ یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ اہل مال و جاہ کے مقابلے میں اہل علم اور اہل کردار کی قدر و قیمت کتنی زیادہ تھی۔